امام المحدثین کی اسانید مع تعارف شیوخِ اسانید (قسط 06)

امام المحدثین کی سندِ سُنَنِ ابوداؤد

مقالہ نگار
رُکنِ شوریٰ مولانا حاجی ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی

پیشکش: شعبہ دعوتِ اسلامی کے شب و روز

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت علامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو اللہ پاک تم پر ایک فِرِشتہ مقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا۔ اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام المحدثین کی سند سنن ابوداوٗد

حافظ الحدیث حضرت سیّدنا امام ابوداوٗد سلیمان بن اَشْعَث ازدی سجستانی بصری (ولادت 202ھ، وفات 16 شوال 275ھ) رحمۃ اللہ علیہ نے 241ھ سے قبل کتاب السنن (المعروف سنن ابو داوٗد) کے نام سے احادیثِ احکام کا پہلا مجموعہ تیار کیا، جو فقہا میں بالخصوص اور عوام میں بالعموم مقبول ہے، آپ نے پانچ لاکھ احادیث کے اپنے ذخیرہ سے پانچ ہزار دوسو چوہتر (5274) احادیث کا انتخاب کرکے اسے تیار کیا ہے۔[2] مراسیل کے علاوہ اس کے سترہ (17) اجزاء ہیں، امام ابوسلیمان خطابی[3] رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احکام دین پر مشتمل ایسی

1...القول البدیع، ص278

2...سنن ابوداوٗد، 1/22

3... حضرت ابوسلیمان حَمد بن محمد بستی خطابی شافعی کی پیدائش 319ھ بست (صوبہ ہلمند، افغانستان) میں ہوئی اور یہیں 16 ربیع الاخر 388ھ کو وصال فرمایا، آپ محدث العصر، فقیہ شافعی، عالم کبیر، عابد وزاہد اور مصنف

کتاب پہلے تصنیف نہیں کی گئی، لوگوں میں اسے قبولیت عامہ سے نوازا گیا ہے، اہل عراق و مصر، بلاد مغرب اور دنیا بھر کے لوگ اس پر اعتماد کرتے ہیں۔[4] سنن ابو داوٗد صحاح ستہ میں سے ایک اور دورۂ حدیث شریف کا اہم جز ہے۔

امام المحدثین حضرت علامہ مفتی سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت 1273ھ مطابق 1856ھ، وفات 22رجب المرجب 1354ھ مطابق 20اکتوبر 1935ء) نے 1295ھ مطابق 1878ء میں افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ سے دورۂ حدیث کر کے اسانید احادیث بشمول سنن ابو داوٗد کی اجازت حاصل کی۔[5] انھوں نے علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی سے اور انھوں نے سراج الہند علامہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی سے، اسی طرح امام المحدثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ صاحب نے ذوالحجہ 1337ھ کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے جملہ اجازات و اسانید حاصل کیں[6] اور اعلیٰ حضرت نے اپنے مرشد حضرت شاہ آل رسول مارہروی سے اور انھوں نے سراج الہند علامہ شاہ عبد العزیز سے اور سراج الہند تحریر فرماتے ہیں:

(میرے والد گرامی علامہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے) حضرت شیخ ابو طاہر (سے، انھوں) نے اسے

کتب تھے، حصول علم دین کے لیے حجاز مقدس، بغداد، بصرہ، خراسان، نیشاپور اور بلاد ماوراء النھر کے اسفار کئے، ایک درجن سے زائد کتب میں شرح صحیح بخاری اعلام السنن، شرح سنن ابو داوٗد معالم السنن اور غریب الحدیث مشہور ہیں۔ (معالم السنن، 1/13 تا 21، الامام الخطابی و منھجہ فی العقیدہ، 25 تا 28)

4... سنن ابو داوٗد، 1/23

5... مہرِ منیر سوانحِ حیات، ص، 84، تذکرۂ محدثِ سُورتی، ص، 26

6... مقدمہ مِیزانُ الادیان بتفسیر القرآن، ص، 80

(یعنی اجازتِ سند سنن ابوداؤد کو) شیخ حسن عجیمی [7] سے حاصل کیا اور انہوں نے شیخ عیسیٰ مغربی سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد بن محمد خفاجی سے اور انہوں نے بدرالدین حسن کرخی سے، جو اپنے وقت کے مستند تھے اور انہوں نے حافظ ابوالفضل جلال الدین سیوطی سے اور انہوں نے شیخ محمد بن مقبل حلبی سے اور انہوں نے شیخ صلاح بن ابی عمر المقدسی سے اور انہوں نے ابوالحسن فخر الدین علی بن محمد بن احمد ابن البخاری سے اور انہوں نے مسند الوقت ابو حفص عمر بن محمد بن طبرزد بغدادی سے اور انہوں نے دو شیخوں بزرگوار ابراہیم بن محمد بن منصور الکرخی اور ابوالفتح مفلح [8] بن احمد بن محمد الدومی سے (جو منسوب تھے طرف دومۃ الجندل سے اور وہ شام وعراق کے درمیان ایک موضع بطور حد فاصل کے واقع ہے) اور ان ہر دو شیوخ نے حافظ ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی مؤلف تاریخ بغداد [9] سے، جن کی علم حدیث میں بے شمار تصانیف ہیں، انہوں نے ابو عمر قاسم بن جعفر بن عبد الواحد ہاشمی سے اور انہوں نے ابو علی محمد بن احمد لولوی سے اور انہوں نے صاحبِ کتاب علامہ ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی سے (اجازتِ سند سنن ابوداؤد حاصل کی)۔ [10]

7... مقدمہ میزان الادیان میں یہاں عجمی لکھا تھا جو کہ کتابت کی غلطی ہے، درست عجیمی ہے اس لیے درست کر دیا ہے۔

8... شیخ ابوالفتح کا اسم گرامی مفلح ہے مگر میزان الادیان میں ملفح لکھا ہے جو کاتب کی غلطی ہے اس لیے اسے دُرست کر دیا ہے۔

9... تاریخ بغداد کا دوسرا نام مدینۃ السلام ہے، اس کا موضوع تذکرہ اعلام اور جرح وتعدیل ہے اس میں علامہ خطیب بغدادی نے 7831 علما، مفکرین، شخصیات اور حکومتی عہدہ داران کا تذکرہ فرمایا ہے۔ یہ کتب علما میں معروف ہے۔

10... تفسیر میزان الادیان، 1/75

سندِ سنن ابوداؤد کے رواۃ و شیوخ کا مختصر تعارف

امام المحدثین مفتی سید محمد دیدار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی سندِ سنن ابوداؤد بطریقِ علامہ احمد علی سہارنپوری اور بطریق امام احمد رضا 25 واسطوں سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتی ہے، ذیل میں ان تمام محدثین کا مختصر تعارف بیان کیا جاتا ہے، بعض سطحوں میں ایک سے زیادہ بھی شیوخ ہیں ان کا بھی تعارف بھی بیان کر دیا گیا ہے مگر انہیں نمبر شمار نہیں دیا گیا بلکہ اسٹار لگا دیا گیا ہے:

❁ امامُ المُحدِّثین حضرت مولانا سیِّد محمد دِیدار علی شاہ مَشْہدی نقشبندی قادِری مُحدِّث اَلْوَری رحمۃ اللہ علیہ، جَیِّد عالِم، اُستاذُ العُلَما، مفتیِ اسلام اور اکابرین اہل سنّت سے تھے۔ آپ 1273ھ مطابق 1856ھ کو اَلْوَر (راجِسْتھان، ہِند) میں پیدا ہوئے اور لاہور میں 22 رجب المرجب 1354ھ مطابق 20، اکتوبر 1935ء کو (بروز پیر) نماز عصر کے سجدے میں وصال فرمایا، جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور سے متصل جگہ میں تدفین کی گئ۔ دارُ العُلُوم حِزْبُ الْاَحْنَاف لاہور [11] اور فتاویٰ دِیداریہ [12] آپ کی یادگار ہیں۔ [13]

(1) افضل المحدثین علامہ احمد علی سہارنپوری کی ولادت 1225ھ مطابق 1810 کو

---

11 ... امام المحدثین نے دارُ العُلُوم حِزْبُ الْاَحْنَاف لاہور کو 1924ء میں مسجد وزیر خاں اندرون دہلی گیٹ میں شروع فرمایا، پھر یہ جامع مسجد حنفیہ محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ منتقل کر دیا گیا، جگہ تنگ ہونے کی وجہ سے آپ کے صاحبزادے مفتی اعظم پاکستان مفتی شاہ ابوالبرکات سید احمد رضوی صاحب نے اس کی وسیع و عریض عمارت بیرون بھاٹی گیٹ گنج بخش روڈ پر بنائی، جو، اب بھی قائم ہے۔

12 ... فتاویٰ دیداریہ کے مرتب مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، اس میں 344 فتاویٰ ہیں، 87 فتاویٰ کے علاوہ تمام فتاویٰ مفتی سید دیدار علی شاہ صاحب کے تحریر کردہ ہیں، اسے مکتبۃ العصر کریالہ جی ٹی روڈ گجرات پاکستان نے 2005ء کو بہت خوبصورت کاغذ پر شائع کیا ہے، اس کے کل صفحات 864 ہیں۔

13 ... فتاویٰ دیداریہ، ص2، ہفتہ وار اخبار الفقیہ، 21 تا 28، اکتوبر 1935ء، ص23

ہوئی اور 6 جمادَی الاُولیٰ 1297ھ مطابق 16 اپریل 1880ء کو تقریباً بہتر (72) سال کی عمر میں داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ آپ اپنے آبائی قبرستان متصل عید گاہ سہارنپور میں سپردِ خاک کئے گئے۔ آپ حافظِ قرآن، عالمِ اجل، استاذُ الاساتذہ، مُحدّثِ کبیر اور کثیر الفیض شخصیت کے مالک تھے، اشاعتِ احادیث میں آپ کی کوشش آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے، آپ نے صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث کی تدریس، اشاعت، حواشی اور درستیٔ متن میں جو کوششیں کیں وہ مثالی ہیں۔[14]

(2) علامہ شاہ محمد اسحاق دہلوی مہاجر مکی کی پیدائش ذوالحجہ 1197ھ مطابق 1782ھ کو دہلی میں ہوئی، یہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے نواسے، شاگرد اور جانشین تھے، پہلے دہلی پھر مکہ شریف میں تدریس کرتے رہے، وفات رجب 1262ھ کو مکہ شریف میں ہوئی اور جنت المعلیٰ میں دفن کئے گئے۔[15]

(3) اعلیٰ حضرت، مجددِ دین وملّت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 شوال 1272ھ مطابق 6 جون 1856ء کو بریلی شریف (یو۔پی) ہند میں ہوئی، یہیں 25 صفر 1340ھ مطابق 28، اکتوبر 1921ء کو وصال فرمایا۔ مزار جائے پیدائش میں مرجعِ خاص و عام ہے۔ آپ حافظِ قرآن، پچاس سے زیادہ جدید وقدیم علوم کے ماہر، فقیہ اسلام، مُحدّثِ وقت، مصلحِ امت، نعت گوشاعر، سلسلہ قادریہ کے عظیم شیخ طریقت، تقریباً ایک ہزار کتب کے مصنف، مرجع علمائے عرب وعجم، استاذ الفقہاوالمحدثین، شیخ الاسلام والمسلمین،

---

14 ... حدائقِ حنفیہ، ص، 510۔ صحیح البخاری مع الحواشی النافعۃ، مقدمہ، 1/37

15 ... حیات شاہ اسحاق محدث دہلوی، 18، 33، 77

مجتہد فی المسائل اور چودہویں صدی کی مؤثر ترین شخصیت کے مالک تھے۔ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن[16]، فتاویٰ رضویہ[17]، جدّ الممتار علی ردالمحتار[18] اور حدائقِ بخشش[19] آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔[20]

(4) خاتمُ الاکابِر، قدوۃ العافین حضرت علامہ شاہ آلِ رسول مار ہَروی رحمۃ اللہ علیہ عالمِ باعمل، صاحبِ وَرَع و تقوی اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے شیخِ طریقت ہیں۔ آپ کی ولادت 1209ھ کو خانقاہ برکاتیہ مار ہرہ شریف (ضلع ایٹہ، یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں 18 ذوالحجہ 1296ھ کو وصال فرمایا، تدفین دلان شرقی گنبد درگاہ حضرت شاہ برکت

---

16 ... کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا قرآن کریم کا بہترین، تفسیری اردو ترجمہ ہے، جسے مقبولیت عامہ حاصل ہے اس پر صدر الافاضل علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی نے خزائن العرفان فی تفسیر القراٰن اور حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی نے نور العرفان علی کنز الایمان کے نام سے تفسیری حواشی لکھا ہیں۔

17 ... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی کثیر علوم میں دسترس تھی، اس پر آپ کی تقریبا ایک ہزار کتب ورسائل شاہد ہیں، مگر آپ کا میلان فتاویٰ نویسی کی جانب زیادہ تھا آپ کے جو فتاویٰ محفوظ کئے جاسکے انہیں العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ کے نام سے جمع کیا گیا، پہلی جلد تو آپ کی حیات میں ہی شائع ہوگئی تھی، یک بعد دیگرے اس کی بارہ جلدیں شائع ہوئیں، 1988ء میں مفتی اعظم پاکستان، استاذ العلما مفتی عبد القیوم ہزاروی (بانی رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) نے اس کی تخریج و ترجمہ کا کام شروع کیا، جس کی تکمیل 2005ء کو 33 جلدوں کی صورت میں ہوئی، جس کے صفحات 21 ہزار، 9 سو 70 ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/5، 10)

18 ... جد الممتار علی ردالمحتار، اعلیٰ حضرت کا فقہِ حنفی کی مستند کتاب ردالمحتار المعروف فتاویٰ شامی پر عربی حاشیہ ہے جس پر دعوت اسلامی کے تحقیقی و علمی شعبے المدینۃ العلمیہ نے کام کیا اور 2006ء کو اسے 7 جلدوں میں مکتبۃ المدینہ کراچی سے شائع کروایا ہے، 2022ء میں اس کی اشاعت دار الکتب العلمیہ بیروت سے بھی ہوئی ہے۔

19 ... حدائق بخشش اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان ہے جسے مختلف مطابع نے شائع کیا ہے، المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی) نے اسے 2012ء میں 446 صفحات پر شائع کیا ہے، اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

20 ... حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص، 1/58، 3/295، مکتبۃ المدینہ، تاریخِ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص، 282، 301

اللہ[21] رحمۃ اللہ علیہ **میں بالین مزار حضرت سید شاہ حمزہ**[22] **میں ہوئی۔ آپ ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی**[23] رحمۃ اللہ علیہ **کے ارشاد پر سراج الہند حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی** رحمۃ اللہ علیہ **کے درسِ حدیث میں شریک ہوئے۔ صحاحِ ستہ کا دورہ کرنے کے بعد حضرت محدث دہلوی قدس سرہ سے علویہ منامیہ کی اجازت اور احادیث و مصافحات کی اجازتیں پائیں، فقہ میں آپ نے دو کتب مختصر تاریخ اور خطبہ جمعہ تحریر فرمائیں۔**[24]

(5) سِراجُ الہند حضرت شاہ عبد العزیز محدّثِ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ **علوم و فُنون کے جامع، استاذُ العلماء و المحدثین، مُفَسِّرِ قرآن، مصنّف اور مفتیِ اسلام تھے، تفسیرِ عزیزی، بُستانُ**

21... سلطانُ العاشقین، حضرت سیّد شاہ بَرَکتُ اللہ مارہروی علیہ رحمۃ اللہ القَوی کی ولادت 1070ھ کو بلگرام (اودھ، یوپی) ہند میں ہوئی۔ 10 محرّمُ الحرام 1142 ھ کو مارہرہ مطہرہ (ضلع ایٹہ، یوپی) ہند میں وصال فرمایا۔ آپ عالمِ باعمل، شیخ المشائخ، مصنفِ کتب، صاحبِ دیوان شاعر، عوام و خواص کے مرجع اور بانیِ خانقاہ برکاتیہ ہیں۔ (تاریخ خاندان برکات، ص12 تا17)

22... زبدۃ الواصلین، حضرت سیّد شاہ حمزہ مارہروی علیہ رحمۃ اللہ القَوی کی ولادت 1131ھ مارہرہ شریف (یوپی) ہند میں ہوئی اور یہیں 14 محرّمُ الحرام 1198ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار "درگاہ شاہ بَرَکتُ اللہ" کے دالان میں شرقی گنبد میں ہے۔ آپ عالمِ باعمل، عظیم شیخِ طریقت، کئی کتب کے مصنف اور مارہرہ شریف کی وسیع لائبریری کے بانی ہیں۔ (تاریخ خاندان برکات، ص20 تا23)

23... شمس مارَہرہ، غوثِ زماں، حضرت سیّد شاہ ابو الفضل آلِ احمد اچھے میاں مارَہروی قادری علیہ رحمۃ اللہ الوَالی کی ولادت 1160ھ کو مارَہرہ مطہرہ (ضلع ایٹا یوپی) ہند میں ہوئی، وصال 17 ربیعُ الاوّل 1235ھ کو یہیں فرمایا۔ آپ جیّد عالمِ دین، واعِظ، مصنّف اور شیخِ طریقت تھے، آدابُ السالکین اور آئینِ احمدی جیسی کتب آپ کی یادگار ہیں۔ آپ سلسلہ قادریہ رضویہ کے 36ویں شیخ طریقت ہیں۔ (احوال و آثارِ شاہ آلِ احمد اچھے میاں مارہروی، ص26)

24... تاریخ خاندان برکات، ص37 تا46، مشائخ مارہرہ کی علمی خدمات، 221

المُحدّثین، تحفہ ٔاِثنا عشریہ اور عاجلہ نافعہ[25] آپ کی مشہور کُتُب ہیں۔ 1159 ہجری میں پیدا ہوئے اور 7 شوال 1239 ہجری میں وِصال فرمایا، مزار مبارک درگاہ حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ مہندیاں، میر درد روڈ، نئ دہلی ہند میں ہے۔[26]

(6) محدث ہند حضرت شاہ ولی اللہ احمد محدث دہلوی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 4 شوال 1110ھ کو ہوئی اور یہیں 29 محرم 1176ھ مطابق 1762ء وصال فرمایا، تدفین مہندیاں، میر درد روڈ، نئ دہلی ہند میں ہوئی، جو درگاہ شاہ ولی اللہ کے نام سے مشہور ہے، آپ نے اپنے والد گرامی حضرت شاہ عبد الرحیم دہلوی[27] رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم حاصل کی، حفظ قرآن کی بھی سعادت پائی، اپنے والد سے بیعت ہوئے اور خلافت بھی ملی، والد کی رحلت کے بعد ان کی جگہ درس و تدریس اور وعظ و ارشاد میں مشغول ہو گئے۔ 1143ھ میں حج بیت اللہ سے سرفراز ہوئے اور وہاں کے مشائخ سے اسناد حدیث و اجازات حاصل کیں۔ 1145ھ کو دہلی واپس آئے، آپ بہترین مصنف تھے، مشہور کتب میں فتح الرحمن

---

25 ... آپ کی یہ چاروں تصانیف تفسیرِ عزیزی، بُستانُ المُحدّثین، تحفہ ٔاِثنا عشریہ اور عاجلہ نافعہ فارسی میں ہیں، تحفہ اثنا عشریہ کو بہت شہرت حاصل ہوئی، اس کا موضوع رد رفض ہے، تفسیر عزیزی کا نام تفسیر فتح العزیز ہے، جو چار جلدوں پر مشتمل ہے، بستان المحدثین میں محدثین کے مختصر حالات دیئے گئے ہیں جبکہ آپ کا رسالہ عاجلہ نافعہ فن حدیث پر ہے جس میں آپ نے اپنی اسناد و اجازات کو بھی ذکر فرمایا ہے، اس کے 26 صفحات ہیں۔

26... الاعلام للزرکلی، 4/14۔ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 11/634

27... حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم دہلوی کی ولادت 1054ھ میں پھلت (ضلع مظفر نگر، یوپی، ہند) میں ہوئی اور وصال 12 صفر 1131ھ کو دہلی میں فرمایا، آپ جید عالم دین، ظاہری و باطنی علوم سے آگاہ، صوفی بزرگ اور محدث وقت تھے، علم فقہ میں بھی عبور رکھتے تھے، فتاوی عالمگیری کی تدوین میں بھی شامل رہے، کئی سلاسل کے بزرگوں سے روحانی فیضان حاصل کیا، سلسلہ قادریہ، سلسلہ نقشبندیہ، سلسلہ ابو العلائیہ، سلسلہ چشتیہ اور سلسلہ قادریہ قابل ذکر ہیں۔ (انفاس العارفین، 21، 22، 198)

فی ترجمہ القرآن فارسی، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطاامام ملک کی دو شروحات المصفیٰ فارسی، المسوّی عربی، حجۃ اللہ البالغہ فارسی، ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء فارسی، الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ فارسی، انسان العین فی مشایخ الحرمین اورالارشادالی مہمات الاسناد عربی [28] مشہور کتب ہیں۔[29]

(7) حضرت شیخ جمال الدین ابوطاہر محمد بن ابراہیم کورانی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت مدینہ شریف میں 1081ھ مطابق 1670ء کو ہوئی اور یہیں 1145ھ مطابق 1733ء کو وصال فرمایااور جنت البقیع میں دفن کئے گئے، آپ جید عالم دین، محدث و مسند، مفتیٔ شافعیہ مدینہ منورہ، علامہ شیخ ابراہیم کردی آپ کے والد صاحب اور شیخ احمد قشاشی[30] نانا محترم

28...ان چارکتب فتح الرحمن فی ترجمہ القرآن، الفوز الکبیر فی اصول التفسیر، مؤطاامام ملک کی دوشروحات المصفیٰ، المسوّی، کا موضوع نام سے واضح ہے، آپ نے اپنی تصنیف حجۃ اللہ البالغہ میں احکام اسلام کی حکمتوں اور مصلحتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیاہے، اس میں شخصی اوراجتماعی مسائل کو بھی زیرِ بحث لایا گیاہے، کتاب ازالۃ الخفاء ردرفض پرہے، آپ کے رسالے الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ عقائدومعمولاتِ اہل سنت پر کاربند تھے، آپ کی آخری دونوں تصانیف آپ کی اسنادواجازات اورآپ کے مشائخ کے تذکرے پر مشتمل ہیں۔

29... الفوزالکبیر،7،8،شاہ ولی اللہ محدث کے عرب مشائخ،23

30... قطب زماں، حضرت سید صفی الدین احمد قشاشی بن محمد بن عبد النبی یونس قدسی مدنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت12ربیع الاول 991ھ مطابق1583ء کو مدینہ منورہ میں ہوئی، آپ حافظ قرآن، شافعی عالم دین، عرب وعجم کے تقریباً سو علماومشائخ سے مستفیض، سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ طریقت، 70کے قریب کتب کے مصنف، نظریہ وحدۃ الوجود کے قائل وداعی تھے۔ آپ نے 19ذوالحجہ 1071ھ مطابق 1661ءکو مدینہ شریف میں وصال فرمایااور جنت البقیع میں مدفون ہوئے، تصانیف میں روضۂ اقدس کی زیارت کے لیے سفر مدینہ کے اثبات پر کتاب ”الدرۃ الثمینۃ فیمالزائرالنبی الی المدینۃ“ آپ کی پہچان ہے۔(الامم لایقاظ الھمم ،125تا127،شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ،8تا10،42)

تھے۔ والد صاحب کے علاوہ، مفتی شافعیہ مدینہ منورہ شیخ سید محمد بن عبد الرسول برزنجی[31]، شیخ عبد اللہ بن سالم[32] اور شیخ حسن بن علی عُجَیْمی سے اجازات حاصل کیں کئی کتب بھی لکھیں، جو، اَب تک مطبوع نہیں ہو سکیں، مکتبہ حرم مکی میں آپ کی ثبت کا مخطوط پانچ اوراق میں محفوظ ہے۔[33]

(8) عالمِ کبیر، مسند العصر حضرت سیّدُنا شیخ ابو الاسرار حسن بن علی عُجَیْمی حنفی مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 10 ربیع الاول 1049ھ مکہ مُکرمہ میں ہوئی۔ 3 شوّالُ المکرّم 1113ھ کو وصال طائف (عرب شریف) میں فرمایا، تدفین احاطۂ مزار حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں ہوئی۔ آپ عالم اسلام کے سو سے زائد علما و صوفیا کے شاگرد، حافظ قراٰن، محدثِ شہیر، فقیہ حنفی، صوفیِ کامل، مسندِ حجاز، استاذ الاساتذہ، اور 60 سے زائد کتب

---

31 ... مُجدّدِ وقت حضرت سیّد محمد بن عبد الرسول بَرْزَنْجی مَدَنی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت شہر زُور (صوبہ سلیمانیہ، عراق) 1040ھ میں ہوئی اور یکم محرم 1103ھ کو مدینۂ منوّرہ میں وصال فرمایا اور جنّتُ البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ حافظِ قراٰن، جامعِ معقول و منقول، علامۂ حجاز، مفتیِ شافعیہ، 90 کتب کے مصنّف، ولیِ کامل اور مدینہ شریف کے خاندانِ بَرْزَنْجی کے جدِّ امجد ہیں۔ (الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، ص13، تاریخ الدولۃ المکیۃ، ص59)

32 ... خاتم المحدثین حضرت امام عبد اللہ بن سالم بصری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1049ھ کو مکہ میں ہوئی اور یہیں 4 رجب 1134ھ کو وصال فرمایا، جنۃ المعلی میں دفن کئے گئے، بصرہ میں نشو و نما پائی، پھر مکہ شریف میں آکر مقیم ہوگئے، آپ مسجد حرام شریف میں طلبہ کو پڑھایا کرتے تھے، زندگی بھر یہ معمول رہا، کثیر علمانے آپ سے استفادہ کیا، آپ جید عالم دین، محدث و حافظ الحدیث اور مسند الحجاز تھے، کئی کتب تصنیف فرمائیں جن میں سے ضیاء الساری فی مسالک ابواب البخاری یادگار ہے۔ (مختصر نشر النور، ص290تا292، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے عرب مشائخ، 18تا20)

33... اعلام الزرکلی، 5/304، سلک الدرر، 4/24

کے مصنف تھے، آپ نے طویل عرصہ مسجد حرم، مسجد نبوی اور مسجد عبد اللہ بن عباس (طائف) میں تدریس کی خدمات سر انجام دیں۔[34]

(9) مسند العصر حضرت شیخ ابو مہدی عیسی بن محمد جعفری ہاشمی ثعلبی مالکی کی ولادت 1020ھ کو زواوۃ (الجزائر، افریقہ) میں ہوئی اور وصال مکہ شریف میں 24 رجب 1080ھ میں ہوا، آپ محدث، مسند، مرشد، فقیہ مالکی، مدرس حرم مکی، امام الحرمین، عالم مغربیین و مشرقین، زہد و تقویٰ کے مالک اور صاحب تصنیف تھے، کنز الروایۃ المجموع فی درر المجاز و یواقیت المسموع[35] آپ کی یادگار تصنیف ہے۔[36]

(10) قاضی علّامہ شہابُ الدّین احمد بن محمد خَفَاجی مصری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 977ھ سَرْیاقُوس (نزد قاہرہ) مصر میں ہوئی۔ 12 رَمَضان المبارک 1069ھ کو مصر میں وصال فرمایا۔ آپ حنفی عالمِ دین، صاحبِ دیوان شاعر، بہترین ادیب، قاضی القُضاۃ اور درجن سے زائد کتب کے مصنّف ہیں۔ آپ کی کتاب نسیمُ الرّیاض فی شرح الشفاء للقاضی عیاض[37] کو

34...(مختصر نشر النور، 167 تا 173، مکہ مکرمہ کے عجیمی علماء، ص6تا54)

35 ... علامہ شیخ عیسی بن محمد الثعالبی الجزائری کی تصنیف کنز الرواۃ المجموع من درر المجاز و یواقیت المسموع زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے، اس کا موضوع حدیث اور دیگر علوم کی اسانید ہے۔

36... الاعلام للزرکلی، 5/108، مختصر نشر النور، 383تا385، خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر، 3/337

37... قاضی علّامہ شہابُ الدّین احمد خَفَاجی مصری حنفی کی کتاب نسیم الریاض علامہ قاضی عیاض بن موسی مغربی کی مشہور زمانہ کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفی کی مفصل شرح ہے، دار الکتب العلمیہ بیروت نے اسے چھ جلدوں میں شائع کیا ہے، اس کے علاوہ بھی کئی مطابع سے اس کی اشاعت ہوئی ہے، اردو میں اس کا ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

شہرت حاصل ہوئی۔[38]

(11)شیخ بدرالدین حسن کرخی حنفی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جلالُ الدین ابوالفضل عبدالرحمن سیوطی شافعی سے علم حاصل کیا، زندگی بھر حدیث پاک کی درس وتدریس میں مصروف رہے حتی کہ مصر کے مسندالمعمر، محدث وقت اور علامہ دہر قرار پائے، غالباً آپ کی پیدائش نویں ہجری کے آخرمیں اور وفات دسویں صدی کے آخرمیں ہوئی، مزید معلومات نہ مل سکیں۔

(12)مُصَنّفِ کُتُبِ کثیرہ، امام جلالُ الدین ابوالفضل عبدالرحمن سیوطی شافعی رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ عالم اکبر، مُحدّثِ کبیر، مجددالعصر، عاشقِ رسول اور صوفی باصفا تھے۔600سے زائد کتب تصنیف فرمائیں۔ جن میں تفسیر دُرِّ منثور[39]، اَلْبُدورُ السّافرۃ اور شرح الصدور[40] وغیرہ مشہور ہیں۔ مصر کے شہر قاہرہ کے محلہ سیّوط میں 849ھ میں پیدا ہوئے اور یہیں 19 جمادی الاولیٰ 911ھ میں

38... خلاصۃ الاثر، 1/343، 331، معجم المؤلفین، 1/286، حدائق الحنفیہ، ص436، فہرس الفہارس، 1/377

39...علامہ جلال الدین عبدالرحمن سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کریم کی تفسیر بنام الدر المنثور فی التفسیر بالمأثور تحریر فرمائی جس میں آیات کی تفسیر احادیث مبارکہ اورآثار صحابہ سے بیان کی، اس میں دس ہزار سے زائد احادیث کو جمع فرمایا، دارالکتب العلمیہ بیروت نے اسے سات جلدوں میں شائع کیا ہے، اس کا اردو ترجمہ بھی ہوچکاہے۔

40... شرح الصدوراوراَلْبُدورُ السّافرۃ اوردونوں آخرت کے بارے میں ہیں شرح الصدور میں موت اور قبر کے بارے میں قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور حالات وواقعات بیان کئے گئے ہیں اورالبدورالسافرہ میں آخرت کے بارے میں تفصیل سے کلام ہے، دونوں کے اردوتراجم ہوچکے ہیں مکتبۃ المدینہ کراچی نے شرح الصدور مترجم 587 صفحات پر اور البدورالسافرہ کا اردو ترجمہ بنام احوال آخرت شائع کیاہے۔

وصال فرمایا، آپ کا مزار مَرجعِ خلائق ہے۔[41]

(13) شمس الملّت والدین حضرت شیخ ابو عبد اللہ محمد بن الحاج مقبل حلبی کی ولادت حلب دمشق میں 779ھ میں ہوئی، آپ نے یہیں پرورش پائی، یہاں کے علما سے خوب استفادہ کیا، خصوصاعلامہ صلاح الدین محمد مقدسی صالحی رحمۃ اللہ علیہ سے درس حدیث لیا، ان کی علم دین سے لگن اور محنت نے انہیں طلبہ علم دین کا مرجع بنادیا ہے، طویل عرصہ تک آپ تدریس حدیث میں مصروف رہے، رجب 870ھ کو حلب شام میں آپ نے وصال فرمایا۔[42]

(14) حضرت شیخ ابو عبد اللہ صلاح الدین محمد بن احمد بن ابراہیم مقدسی صالحی کی ولادت 684ھ اور وفات 24شوال 780ھ میں ہوئی، اکابرین اہل سنت سے علوم اسلامیہ میں مہارت حاصل کی اور اسنادو جازات حاصل کیں، حصول علم کے بعد آپ اپنے دادا حضرت ابو عمر کے مدرسے کی مسند پر بیٹھے اور ایک زمانہ درس و تدریس میں مشغول ہوگئے یہاں تک مسند العصر کے لقب سے ملقب ہوئے، آپ وہ ہستی ہیں جنہوں نے امام ابن بخاری فخر الدین علی بن احمد مقدسی رحمۃ اللہ علیہ سے احادیث کی اجازت خاصہ حاصل کی، یوں آپ کی یہ سند سماع متصل بشرط صحیح نو واسطوں سے نبی کریم سے مل جاتی ہے، کئی خوش نصیبوں بالخصوص اہل مصر نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سند حاصل کی۔[43]

41... النور السافر، 1/90تا93

42... الضوء اللامع لاھل القرن التاسع، 10/53

43... الدرر الکامنہ، 3/304، رقم:817

(15) محدث اسلام، ابن بخاری حضرت امام فخر الدین ابوالحسن علی بن احمد مقدسی صالحی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 595ھ کو ایک علمی گھرانے میں ہوئی، اورآپ نے ربیع الآخر 690ھ میں وصال فرمایا، عالم وفقیہ، فاضل وادیب، صاحب وقار وہیبت، تقوی وورع کے پیکر اور علم وعقل میں کامل تھے، محدثین میں آپ بہت مکرم ومحترم تھے، آپ کو مسند العالم کہاجاتاہے، عرصہ دارازتک خدمت قرآن وسنت میں مصروف رہے، شام، مصر اور عراق کے محدثین نے آپ سے استفادہ کیا۔[44]

(16) مُسنِدُ الوقت حضرت شیخ ابن طبرزَد ابوحفص عمر بن محمد دار قزی بغدادی ذوالحجہ 516ھ میں پیدا ہوئے اور 87 سال کی عمر میں 9 رجب 607ھ میں وصال فرمایا، آپ نے اپنے بڑے بھائی اور دیگر اساتذہ سے علم دین حاصل کیا اور زندگی بھر حدیث پاک کی ترویج واشاعت میں مصروف رہے، عراق وشام کے محدث وشیخ الحدیث قرار پائے، آپ خوش اخلاق وظریف الطبع تھے، آپ سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد کثیر ہے۔[45]

(17) حضرت شیخ ابوبدر ابرہیم بن محمد کرخی مسند الحدیث، عالم وفقیہ، نیک اور ثقہ راوی حدیث تھے، آپ نے دیگر اساتذہ کے علاوہ مشہور فقیہ ابواسحاق شیرازی[46] سے فقہ کی

44... شذرات الذھب 7/723، تاریخ الاسلام الذہبی، 51/422۔

45... اعلام زرکلی، 5/61، سیر اعلام النبلاء، 21/507۔

46 ... شیخ الاسلام حضرت ابواسحاق ابراہیم فیروزآبادی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 393 ھ کو فیروزآباد (صوبہ فارس) ایران میں ہوئی اور 21 جمادی الاخریٰ 476ھ کو بغداد میں وصال فرمایا، تدفین باب ابرز بغداد عراق میں ہوئی۔ آپ فقہ شافعی کے مجتہد، امیرُ المؤمنین فی الفقہ، مصنف کتب کثیرہ، اخلاقِ حسنہ سے متصف، فصاحت وبلاغت کے جامع اور مدرس مدرسہ نظامیہ بغداد تھے۔ النکت فی المسائل المختلف آپ کی علمی

تعلیم حاصل کی اور حضرت امام ابو بکر خطیب بغدادی سے حدیث کی سماعت کی، آپ کی ولادت تقریباً450ھ اور وفات 29ربیع الاول 539ھ کو بغداد میں ہوئی۔[47]

(18) حضرت شیخ جلیل ابو الفتح مفلِح بن احمد دُومی بغدادی کی ولادت 457ھ کو اور وصال 12 محرم 537ھ میں ہوا، آپ کا تعلق دومۃ الجندل (منطقۃ الجوف، عرب) سے تھا، آپ محدث کبیر، صدوق اور حسن الحدیث تھے، کرخ کے فقہا سے آپ کی مشاورت ہوتی تھی۔ آپ سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد کثیر ہے۔[48]

(19) خطیبِ بغدادی حضرت شیخ ابو بکر احمد بن علی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 392ھ موضع غزیہ حجاز کے ایک علمی گھرانے میں ہوئی اور 7ذوالحجہ 463ھ کو وصال فرمایا، تدفین بغداد کے قبرستان بابِ حرب (مقبرہ قریش) میں حضرت بشر حافی[49] رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں ہوئی۔ آپ محدثِ وقت، مؤرخِ اسلام، مفتیِ زمانہ، مدرس جامعُ المنصور، اچّھے قاری، فصیح الالفاظ اور ماہرِ ادب تھے، بعض اوقات شعر بھی کہا کرتے تھے۔ آپ کی

یادگار ہے۔ (سیر اعلام النبلاء، 14/ 7تا12)

47... سیر اعلام النبلاء، 20/ 79، العبر فی خبر من غبر، 2/ 455۔

48... سیر اعلام النبلاء، 20/ 165، شذرات الذہب، 6/ 190۔

49... ولیِ شہیر حضرتِ سیّدُنا بشر حافی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کی ولادت 150ھ میں "مرو" خُراسان (ایران) میں ہوئی۔ 13ربیعُ الاوّل 227ھ کو بغداد میں وِصال فرمایا، مَزار شریف مَقْبَرۂ قُرَیش (کاظمیہ شمالی بغداد) عِراق میں ہے۔ آپ عابد و زاہد، مُحِبِّ عُلما و اولیا، بُلند دَرَجات کے مالِک اور اکابِر اولیا سے ہیں۔ (تاریخ الاسلام للذہبی، 5/ 544، 540، الوافی بالوفیات، 10/ 91، 92، المعارف، ص228)

تصانیف میں تاریخِ بغداد آپ کی شہرت کا سبب ہے۔[50]

(20)حضرت شیخ ابو عمر قاسم بن جعفر ہاشمی عباسی بصری کی ولادت رجب 322ھ اور وصال 19 ذیقعدہ 414ھ میں ہوا، آپ امام، فقیہ، امین و ثقہ راوی حدیث، مسند العراق اور بصرہ کے قاضی تھے۔[51]

(21)حضرت امام ابو علی محمد بن احمد لؤلؤی بصری نے ابتدائی تعلیم مختلف علماء سے حاصل کرنے کے بعد امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی کی صحبت اختیار کی اور بیس سال آپ کی خدمت میں رہے حتّٰی کہ آپ کو وَرَّاق ابو داؤد کہا جانے لگا، ہند و حجاز، مشرق و مغرب بلکہ اکثر ممالک میں آپ کی راویت کردہ سنن ابواؤد معروف ہے۔ آپ سے محدثین کی ایک جماعت نے سند حدیث حاصل کی۔ آپ کا وصال 333ھ میں ہوا۔[52]

(22)حافظ الحدیث حضرت سیّدنا امام ابو داؤد سلیمان بن اَشْعَث ازدی سجستانی بصری، محدّث، فقیہ، صوفی، متقی وزاہِد اور استاذُ المحدّثین تھے۔ 202ہجری کو سجستان (صوبہ سیستان) ایران میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم کے بعد علم حدیث کی طرف متوجہ ہوئے، اس کے لیے خراسان، عراق، شام، مصر اور حجاز مقدس کے سفر فرمائے اور 300 سے زائد محدثین سے اکتساب فیض کیا، بصرہ کے امیر نے آپ کے لیے بصرہ میں ایک عظیم الشان مدرسہ قائم کیا، جس میں دیگر طلبہ کے ہمراہ اس کے بچے بھی پڑھتے تھے، 16 شوال 275ہجری کو

50...(تاریخ بغداد، 1/4تا21)

51...(تاریخ بغداد، 12/446، سیر اعلام النبلاء، 17/226)

52... سیر اعلام النبلاء، 15/307

بصرہ (عراق) میں وِصال فرمایا، آپ کو امیرُ المؤمنین فی الحدیث حضرتِ سیّدنا سفیان ثَوری[53] رحمۃُ اللہ علیہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ صِحاح ستّہ میں شامل سُنَنِ ابی داؤد آپ کی 22 کتب میں سے ایک ہے جو آپ کی عالمگیر شہرت کا سبب ہے۔[54]

سنن ابوداؤد شریف میں ہر حدیث پاک سند کے ساتھ ہے، پہلی سند کے راویوں کا مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے:

(23) شیخ الاسلام حضرت ابوعبد الرحمن عبد اللہ بن مسلمہ بن قعنب حارثی مدنی بصری کی ولادت 130ھ میں اور وصال 6 محرم 221ھ کو مکہ شریف کے اطراف میں ہوا، آپ ایک عرصے تک مدینہ شریف میں امام مالک کی صحبت میں رہے، آپ شیخ الاسلام، حافظ الحدیث، عالم وفاضل، عابدوزاہد، مستجاب الدعوات اورراویت حدیث کے اعتبار سے حجت و ثقہ تھے، امام محمد بن اسماعیل بخاری[55]، امام مسلم بن حجاج نیشاپوری[56] اورامام

53... امیرُالمؤمنین فی الحدیث حضرت سیّدُنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 98ھ میں کوفہ (عراق) میں ہوئی اور شعبانُ المعظم 161ھ میں وصال فرمایا۔ مزار بنی کُلیب قبرستان بصرہ میں ہے۔ آپ عظیم فقیہ، محدث، زاہد، ولیِ کامل اوراستاذِ محدثین وفقہا تھے۔(سیر اعلام النبلاء، 7/279، 229، طبقات ابن سعد، 6/350)

54... سیر اعلام النبلاء، 13/203

55... امیر المؤمنین فی الحدیث حضرتِ سیّدنا محمد بن اسماعیل بخاری علیہ رحمۃ اللہ القَوی کی ولادت 194ھ کو بخارا میں ہوئی اور وصال یکم شوال 256ھ میں فرمایا، مزار خرتنگ (نزد سمرقند) ازبکستان میں ہے۔ آپ امام المحدثین والمسلمین، زہد و تقویٰ کے جامع اور قراٰنِ کریم کے بعد صحیح ترین کتاب "بخاری شریف" کے مؤلف ہیں۔(المنتظم، 12/133، سیر اعلام النبلاء، 10/277، 319)

56... امامُ المسلمین حضرتِ امام مُسلم بن حَجّاج رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 206ھ میں نیشا پور (خُراسَان) میں ہوئی۔ 24رجب 261ھ کو وِصال فرمایا، مزارمبارک نیشا پور میں ہے۔ غیر معمولی ذہانت کے مالک، حافظُ

ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی وغیرہ اکابرین آپ کے شاگرد تھے۔ آپ طویل عرصہ بصرہ پھر مکہ شریف میں ترویج حدیث میں مصروف رہے۔[57]

(24) محدث کبیر حضرت ابو محمد عبدالعزیز بن محمد دراوردی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان کا تعلق خراسان کے علاقے دراورد سے ہے پھر یہ خاندان مدینہ شریف حاضر ہو اور وہیں سکونت اختیار کرلی، حضرت عبدالعزیز کی پیدائش مدینہ منورہ میں ہوئی، انھوں نے مدینہ شریف میں علم دین حاصل کیا اور احادیث مبارکہ سماعت کیں، انہیں حضرت امام جعفر صادق[58] کی صحبت بھی نصیب ہوئی، آپ سے خلق کثیر نے احادیث مبارکہ سماعت کیں جن میں حضرت سفیان ثوری جیسے اکابرین اسلام بھی ہیں، آپ کا وصال 187ھ کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ آپ محدث وقت، فقیہ زمانہ، ثقہ وحجت روای حدیث اور کثیر الحدیث تھے۔[59]

(25) حضرت امام ابوالحسن محمد بن عمرو بن علقمہ لیثی رحمۃ اللہ علیہ مشہور روای حدیث

الحدیث، اِمامُ المُحَدِّثین اور عظیم شخصیت کے مالک تھے، اپنی تصنیف "صحیح مسلم" کی وجہ سے عالمگیر شہرت حاصل ہوئی۔ (جامع الاصول، 1/124، محدثین عظام حیات وخدمات، ص323 تا332)

57... سیر اعلام النبلاء، 10/257، کتاب الدیباج المذھب فی معرفۃ اعیان علماء المذھب، 1/411

58... امامُ الوقت حضرت امام جعفر صادِق رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 80ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی اور یہیں 15رجب 148ھ کو وِصال فرمایا، جنّتُ البقیع میں دفن کئے گئے، آپ خاندانِ اہلِ بیت کے چشم وچراغ، جلیلُ القدر تابعی، محدِّث وفقیہ، علّامۂ دَہر، استاذِ امام اعظم اور سلسلۂ قادِریہ کے چھٹے شیخِ طریقت ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، 6/438، 447، شواہد النبوۃ، ص245)

59... سیر اعلام النبلا جلد8 ص 366، طبقات ابن سعد: 5/424

ہیں، آپ مدینہ شریف کے رہنے والے تھے بصرہ میں بھی مقیم رہے، آپ محدث مدینہ و عراق اور کثیر الحدیث تھے، آپ روایت کے اعتبار سے صدوق حسن الحدیث کے درجے پر فائز تھے، آپ نے مدینہ شریف میں 144 یا 145ھ میں وصال فرمایا، حضرت سفیان بن عیینہ[60] جیسے محدثین آپ کے شاگرد تھے۔[61]

(26) فقیہ مدینہ حضرت ابو سلمہ عبد اللہ بن عبد الرحمن زہری قرشی رحمۃ اللہ علیہ عشرہ مبشرہ جلیل القدر صحابی رسول حضرت عبد الرحمن بن عوف[62] رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، حسن ظاہری و باطنی سے مالامال، مشہور فقیہ مدینہ، مجتہد، تابعی بزرگ، عالی مرتبت اور امام الوقت تھے۔ عظیم المرتبت صحابہ کرام کی صحبت اور سماعت حدیث نے

60... حجۃ الاسلام، امام الحرم حضرت امام ابو محمد سفیان بن عیینہ کوفی مکی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 107ھ کو کوفہ میں ہوئی اور یکم رجب 198ھ مطابق 814ء میں مکہ معظمہ میں وفات پائی اور کوہ حجون کے پاس مدفون ہوئے، آپ نے کثیر تابعین کی صحبت پائی، آپ تبع تابعی، عالم الحجاز، ثقہ روای حدیث، وسیع العلم، صاحب تقوی وورع اور عمر بھر درس و تدریس میں مصروف رہنے والی شخصیت تھے، ترتیب و تدوین حدیث میں آپ سر فہرست ہیں۔ (سیر اعلام النبلا، 8/454، تاریخ بغداد، 9/183، تذکرۃ الحفاظ، للذھبی، 1/193)

61... سیر اعلام النبلا، 6/136

62... حضرت عبد الرحمن بن عوف قرشی زہری رضی اللہ عنہ کی ولادت عام الفیل کے دس سال بعد مکہ مکرمہ میں ہوئی اور 31 یا 32ھ میں وصال فرمایا، تدفین جنۃ البقیع میں ہوئی، آپ جلیل لقدر صحابی، حسن ظاہری و باطنی سے متصف، خوش بخت و نیک خصلت، دعائے مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی برکت سے مال دار اور عشرہ مبشرہ صحابہ سے تھے، آپ کی شان میں دو فرامین مصطفی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): عبد الرحمن بن عوف جنتی ہیں اور جنت میں ان کے رفیق حضرت عیسی علیہ السلام ہوں گے، عبد الرحمن بن عوف مسلمان شرفا کے سردار ہیں۔ (اصابہ، 8/203، الریاض النضرہ، 2/306، 1/35)

آپ کو امام حدیث بنادیا، فقیہ الامت حضرت عبد اللہ بن عباس[63] کی طویل صحبت کی وجہ سے آپ عظیم فقیہ بن گئے اور فقہائے سبعہ میں شمار ہونے لگے، آپ بڑے ائمہ تابعین میں کثیر العلم، جید عالم دین، ثقہ راوی حدیث اور کثیر الحدیث تھے، آپ کچھ عرصہ مدینہ شریف کے قاضی بھی رہے۔ آپ کی ولادت تقریبا 20ھ اور 73 سال کی عمر میں وصال 104ھ کو مدینہ منورہ میں ہوا۔[64]

(27) حضرت مغیرہ بن شعبہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی ولادت طائف کے قبیلہ ثقیف میں ہوئی، آپ بڑے سر، طویل قد، بھورے بال اور مضبوط جسم کے مالک تھے، آپ کا شمار عرب کے ذہین ترین افراد میں ہوتا ہے، 5ھ غزوہ خندق میں مدینہ شریف میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے، یہیں سکونت اختیار کی اور علم حدیث کے حصول میں مصروف رہے، دربار نبوی سے آپ کو ابو عیسی اور بعد میں دربار فاروقی سے ابو عبد اللہ کنیت عطا ہوئی، آپ بیعت رضوان میں شامل تھے، بعد فتح مکہ طائف کے بت لات کو گرانے کی مہم میں شریک ہوئے، نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تدفین میں شریک تھے، خلافت صدیقی وفاروقی

63... ترجمان القرآن، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی ولادت نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے چچا جان حضرت عباس بن عبد المطلب کے ہاں ہجرت سے تین سال قبل مکہ میں ہوئی اور آپ نے 67ھ کو طائف میں وصال فرمایا ،مزار مبارک مسجد عبد اللہ بن عباس طائف کے قریب ایک احاطے میں ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے لیے علم وحکمت، فقہ دین اور تاویل کتاب مبین کی دعا فرمائی، آپ علم تفسیر، حدیث، فقہ، شعر، علم وارثت وغیرہ میں کامل دسترس رکھتے تھے، آپ کے القابات بحر العلوم، امام المفسرین، ربانی امت، اجمل الناس، افصح الناس اوراعلم الناس ہیں۔ (تنویر المقیاس، ص7تا32)

64... سیر اعلام النبلا جلد4ص 287

کی کئی مہمات میں اہم خدمات سر انجام دیں، کئی مرتبہ اسلامی لشکر کی جانب سے سفیر بن کر ایرانیوں کے درباروں میں جاکر بے باکی سے گفتگو کی، یہ یک بعد دیگرے بحرین، بصرہ اور کوفہ کے گورنر بنائے گئے، بنیادی طور پر آپ مجاہد و سپاہی، سپہ سالار و مدبر اور بہترین منتظم تھے مگر آپ کا علمی مقام بھی بہت بلند ہے، آپ سے 133 احادیث مبارکہ مروی ہیں، آپ کا وصال ستر سال کی عمر میں شعبان 50ھ میں ہوا۔[65]

❁ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ولادت 12 ربیع الاول مطابق 20 اپریل 571ء کو وادی بطحا مکہ شریف کے معززترین قبیلے قریش میں ہوئی اور 12 ربیع الاول 11ھ مطابق 12 جون 632ء کو مدینہ منورہ میں وصال ظاہری فرمایا۔ آپ وجہِ تخلیق کائنات، محبوب خدا، امام المرسلین، خاتم النبیین اور کائنات کی مؤثرترین شخصیت کے مالک تھے، آپ نے 40 سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا، 13 سال مکہ شریف اور 10 سال مدینہ شریف میں دین اسلام کی دعوت دی، اللہ پاک نے آپ پر عظیم کتاب قرآن کریم نازل فرمایا۔ اللہ پاک کے آپ پر بے شمار دُرُود اور سلام ہوں۔[66]

65...اسد الغابہ:4/406، تہذیب الکمال:385، استیعاب:1/258، ابن سعد:2/77،78، سیر اعلام النبلاء،3/22

66...(مدارج النبوت،2/14، آخری نبی کی پیاری سیرت،143تا145)